فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

اٹھارہواں فقہی سیمینار
۱۴۴۲ھ/۲۰۲۱ء

موضوع: ۲

حالت احرام اور نماز میں ماسک لگانے کی شرعی حیثیت

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن
www.muftiakhtarrazakhan.com
0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم ہند، جگر گوشۂ مفسر اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنارز

میں ہونے والے

فیصلہ جات

دیئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فیصلہ

بابت: حالت احرام اور نماز میں ماسک لگانے کی شرعی حیثیت

بموقع اٹھارہواں سالانہ فقہی سیمینار شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

منعقدہ: ۲۱؍رجب المرجب ۱۴۴۲ھ مطابق ۶؍مارچ ۲۰۲۱ء (نشست سوم)

بمقام: علامہ حسن رضا کانفرنس ہال، مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا، بریلی شریف

سوال (۱):

حالت احرام میں ماسک لگانا چہرہ چھپانے کے حکم میں ہے یا نہیں؟ تفصیل سے واضح فرمائیں۔

الجواب (۱):

باتفاق مندوبین طے ہوا کہ ماسک لگانے سے کم از کم چوتھائی چہرہ چھپانا متحقق ہے لہٰذا چہرہ پر ماسک لگانے سے چوتھائی چہرہ چھپانے کا حکم نافذ ہوگا۔

درمختار میں ہے:

"تغطیة ربع الراس او الوجه کالکل" (۳/۵۷۹)

اور اس کا حکم یہ ہے کہ اگر محرم بالقصد بلاعذر چہرہ پر ماسک لگائے گا تو اس پر کفارہ واجب ہے اور وہ گنہگار بھی ہوگا۔ لہٰذا ادائیگی کفارہ کے ساتھ اس پر توبہ بھی واجب ہوگی۔

بہار شریعت میں ہے:

"محرم اگر بالقصد بلاعذر جرم کرے تو کفارہ واجب ہے اور گنہگار بھی ہوا لہٰذا اس صورت میں توبہ واجب کہ محض کفارہ سے پاک نہ ہوگا جب تک توبہ نہ کرے" (۱/۱۱۶۲)

سوال (۲):

کورونا سے متاثر مریض حکومتی قانون کی بنا پر حج وعمرہ کے لئے نہیں جاسکتے ہیں تو جن حضرات کو حج وعمرہ کی سعادت ملے گی وہ سب بظاہر کورونا مریض نہیں ہوں گے پھر بھی ان کو ماسک لگانا ہوگا، یہ جنایت اختیاریہ کے حکم میں ہے یا غیر اختیاریہ میں؟ اور مرتکب جنایت پر کیا حکم نافذ ہوگا؟

الجواب (۲):

بالقصد بلاعذر ارتکاب جنایت میں کفارہ اور توبہ دونوں واجب ہیں، اگر حکومت کے جبری قانون کے سبب لگایا تو گناہ نہیں ہوگا مگر کفارہ دینا ہوگا اور جب تک اس خوف سے لگائے رہے گا ایک ہی کفارہ لازم آئے گا اگرچہ وقتاً فوقتاً اتار لیتا ہو۔ اس کی نظیر خوف دشمن کے سبب کپڑا پہننے اور اتارنے کا مسئلہ ہے۔

ردالمحتار میں ہے:

"واذا حضره العدو فاحتاج الی اللبس للقتال ایاما یلبسها اذا خرج وینزعها اذا رجع فعلیه کفارة واحدة مالم

www.muftiakhtarrazakhan.com

یذھب ھذا العدو فان ذھب و جاء عدو غیرہ لزمہ کفارۃ اخری" (۵۱۲/۳)

اور اگر صرف حفاظتی تدبیر کے پیش نظر اپنی مرضی سے لگایا تو اس صورت میں کفارہ بھی ہوگا اور گناہ بھی ہوگا جس سے توبہ واجب ہے اور ادائیگی کفارہ میں تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک پورا دن یا کامل رات لگائے رکھا تو خاص حدود حرم میں ایک قربانی کرنی ہوگی اور اگر اس سے کم وقت تک لگایا تو صدقہ فطر کی طرح خاص صدقہ ہی دینا واجب ہوگا یعنی دو کلو پینتالیس گرام گیہوں یا اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

فتاوی رضویہ میں ہے:

"عذر و بے عذر میں اتنا فرق ہے کہ اگر بے عذر ایک دن کامل یا ایک رات کامل یا اس سے زائد سر چھپا رہا تو خاص حرم میں ایک قربانی ہی کرنی ہوگی جب چاہے کرے دوسرا طریقہ کفارہ کا نہیں اور عذر مثلا بخار یا سردی یا زخم یا درد کے سبب اتنی مدت چھپایا تو اختیار ہوگا حرم میں قربانی کرے یا جہاں چاہے جب چاہے تین صاع گیہوں یا مثلا چھ صاع جو چھ مسکینوں کو دے یا تین روزے جس طرح چاہے رکھ لے اور اگر کامل دن یا رات کی مدت سے کم چھپا رہا اگر چہ کتنی ہی تھوڑی دیر کو تو بے عذری کی صورت میں صدقہ فطر کی طرح خاص صدقہ ہی لازم ہوگا یعنی نیم صاع گیہوں یا مثلا ایک صاع جو کہ جہاں چاہے دے اور بصورت عذر مختار ہوگا چاہے یہ صدقہ دے یا ایک روزہ جہاں چاہے رکھ لے" (۶۸۸،۶۸۷/۴)

تنویر الابصار اور درمختار میں ہے:

"الواجب دم علی محرم بالغ ولو ناسیا او جاھلا او مکرھا ان طیب عضوا کاملا او ستر راسہ و تغطیۃ ربع الراس او الوجہ کالکل و لا بأس بتغطیۃ اذنیہ و قفاہ و وضع یدیہ علی انفہ بلاثوب"

اور اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:

"کالکل ھو المشھور من الروایۃ عن ابی حنیفۃ و ھو الصحیح علی ما قالہ غیر واحد شرح اللباب قولہ و لا بأس بتغطیۃ اذنیہ و قفاہ کذا بقیۃ البدن اھ"

"بلاثوب کذا فی الفتح و البحر و الظاھر انہ لو کان الوضع بالثوب ففیہ الکراھۃ التحریمۃ فقط لان الانف لا یبلغ ربع الوجہ" (کتاب الحج باب الجنایات، ۵۷۱/۳)

واللہ تعالی اعلم بالصواب!

سوال (۳):

کیا اس مسئلہ میں کسی اور دبستان فقہ سے پھول چن کر خوشبو لینے کی اجازت ہوگی؟

الجواب (۳):

جملہ مندوبین کرام اس امر پر متفق ہیں کہ اگر چہ عند الضرورۃ تقلید غیر جائز ہے مگر مسئلہ مبحوث عنہا میں مذہب حنفی سے عدول کرنے کی کوئی حاجت و ضرورت نہیں پائی جا رہی ہے لہٰذا کسی اور دبستان فقہ سے پھول چن کر خوشبو لینے کی اجازت نہیں ہے۔

سوال (۴):

حالت نماز میں ماسک لگانے سے نماز کی صحت پر کوئی اثر پڑے گا یا نہیں؟ اگر پڑے گا تو کس حد تک پڑے گا؟

الجواب (۴):

جملہ مفتیان کرام اور مندوبین حضرات اس بات پر متفق ہیں کہ ارشاد حدیث پاک کے سبب حالت نماز میں ناک و منھ چھپانا مکروہ تحریمی ہے اور فقہائے کرام نے اس کی علت تشبہ بالمجوس قرار دیا ہے۔

مبسوط للامام السرخسی میں ہے:

www.muftiakhtarrazakhan.com

"ویکرہ فی الصلاۃ تغطیۃ الفم لحدیث ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہی عن ان یغطی المصلی فاہ ولانہ ان غطاہ بیدہ فقد قال: کفوا ایدیکم فی الصلاۃ وان غطاہ بثوب فقد نہی عن التلثم فی الصلاۃ وفیہ تشبہ بالمجوس فی عبادتہم النار" (۲/۳۱، مکروہات الصلاۃ)

چونکہ حدیث پاک میں حالت نماز میں بلا عذر منھ چھپانے کی ممانعت مراد ہے اور سبب کراہت وممانعت تشبہ بالمجوس بھی ہے، اس لئے بلا وجہ ماسک لگا کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم!

سوال (۵):

حالت نماز میں ماسک لگانے پر حکومت کی طرف سے جبر یا عدم جبر کی صورت میں حکم یکساں رہے گا یا فرق ہوگا؟ اس کی تفصیل کرکے حکم واضح فرمائیں۔

الجواب (۵):

جملہ مندوبین اس امر پر متفق ہیں کہ جبر واکراہ کے سبب منھ پر ماسک لگانا مکروہ تحریمی نہیں ہے اسی طرح اگر کوئی کورونا سے تحفظ کی نیت سے ماسک لگائے تو اس میں تشبہ بالمجوس اور کراہت تحریمی نہیں مگر بلا جبر واکراہ کی صورت میں کراہت ضرور ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم!

[illegible signatures]

ابو یوسف محمد قادری